الذّٰریات

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱	بکھیرنے والی ہواؤں کی قسم جو اڑا کر بکھیر دیتی ہیں۔
۲	پھر پانی کا بوجھ اٹھاتی ہیں۔
۳	پھر آہستہ آہستہ چلتی ہیں۔
۴	پھر اس چیز کو یعنی بارش کو تقسیم کرتی ہیں۔
۵	کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ یقیناً سچا ہے۔
۶	اور انصاف کا دن ضرور واقع ہو گا۔
۷	اور آسمان کی قسم جس میں کئی رستے ہیں۔
۸	کہ اے اہل مکہ تم ایک اختلاف والی بات میں پڑے ہوئے ہو۔
۹	اس سے یعنی عقیدہ آخرت سے وہی پھرتا ہے جو اللہ کی طرف سے پھیرا جائے۔
۱۰	اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں۔
۱۱	جو بیخبری میں بھولے ہوئے ہیں۔
۱۲	پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہو گا؟
۱۳	وہ دن ہو گا جب انکو آگ میں عذاب دیا جائے گا۔
۱۴	اب اپنی شرارت کا مزہ چکھو۔ یہ وہی ہے جس کے لئے تم جلدی مچایا کرتے تھے۔

۱۵	بیشک پرہیزگار بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے۔
۱۶	اور جو جو نعمتیں ان کا پروردگار انہیں دیتا ہو گا انہیں لے رہے ہوں گے۔ بیشک وہ اس سے پہلے نیکیاں کرتے تھے۔
۱۷	رات کے تھوڑے سے حصے میں سوتے تھے۔
۱۸	اور صبح کے اوقات میں بخشش مانگا کرتے تھے۔
۱۹	اور انکے مال میں مانگنے والوں اور نہ مانگنے والوں دونوں کا حق ہوتا ہے۔
۲۰	اور یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں۔
۲۱	اور خود تمہاری جانوں میں۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟
۲۲	اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے۔
۲۳	تو آسمان اور زمین کے مالک کی قسم یہ اسی طرح قابل یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو۔
۲۴	اے نبی کیا تمہارے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر پہنچی ہے۔
۲۵	جب وہ انکے پاس آئے تو سلام کہا۔ انہوں نے بھی جواب میں سلام کہا دیکھا تو ایسے لوگ کہ نہ جان نہ پہچان۔
۲۶	پھر وہ اپنے گھر جا کر ایک بھنا ہوا موٹا بچھڑا لائے۔
۲۷	اور کھانے کے لئے انکے آگے رکھ دیا۔ کہنے لگے کہ آپ تناول کیوں نہیں فرماتے؟
۲۸	اور ان سے خوف محسوس کیا۔ انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے اور انکو ایک دانشمند لڑکے کی بشارت سنائی۔
۲۹	تو ابراہیم کی بیوی چلاتی آئیں اور اپنا منہ پیٹ کر کہنے لگیں کہ ایک تو میں بڑھیا اوپر سے بانجھ۔
۳۰	انہوں نے کہا تمہارے پروردگار نے یوں ہی فرمایا ہے وہ بیشک صاحب حکمت ہے خبردار ہے۔
۳۱	ابراہیم نے کہا کہ فرشتو! اب تمہارا اصل کام کیا ہے؟
۳۲	انہوں نے کہا کہ ہم گنہگاروں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

۳۳	تاکہ ان پر گارے کی پتھریاں برسائیں۔
۳۴	جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیئے گئے ہیں۔
۳۵	پس وہاں جتنے مومن تھے انکو ہم نے نکال لیا۔
۳۶	پھر اس بستی میں ہم نے ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا۔
۳۷	اور جو لوگ عذاب الیم سے ڈرتے ہیں ان کے لئے ہم نے وہاں نشانی چھوڑ دی۔
۳۸	اور موسیٰ کے حال میں بھی نشانی ہے جب ہم نے انکو فرعون کی طرف کھلا ہوا معجزہ دے کر بھیجا۔
۳۹	تو اس نے اپنی قوت کے گھمنڈ پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا یہ تو جادوگر ہے یا دیوانہ۔
۴۰	تو ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور انکو سمندر میں پھینک دیا اور وہ کام ہی قابل ملامت کرتا تھا۔
۴۱	اور عاد کی قوم کے حال میں بھی نشانی ہے جب ہم نے ان پر نامبارک ہوا چلائی۔
۴۲	وہ جس چیز پر چلتی اسکو ریزہ ریزہ کئے بغیر نہ چھوڑتی۔
۴۳	اور قوم ثمود کے حال میں بھی نشانی ہے جب ان سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اٹھا لو۔
۴۴	پس انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ سو انکو کڑک نے آپکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے۔
۴۵	پھر نہ تو وہ کھڑے رہنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ مقابلہ کر سکتے تھے۔
۴۶	اور اس سے پہلے ہم نوح کی قوم کو ہلاک کر چکے تھے بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔
۴۷	اور آسمان کو ہم ہی نے اپنی قدرت سے بنایا اور ہم کو ہر طرح کی قدرت ہے۔
۴۸	اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا تو دیکھو ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں۔
۴۹	اور ہر چیز کے ہم نے دو دو جوڑے بنائے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔
۵۰	تو تم لوگ اللہ کی طرف دوڑ چلو میں اسکی طرف سے تمکو صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔

۵۱	اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ۔ میں اسکی طرف سے تمکو صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔
۵۲	اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس بھی جو پیغمبر آتا تو وہ بھی اسکو جادوگر یا دیوانہ کہتے۔
۵۳	کیا یہ لوگ ایک دوسرے کو اسی بات کی وصیت کر مرے ہیں نہیں بلکہ یہ شریر لوگ ہیں۔
۵۴	تو اے نبی ان سے منہ موڑ لو۔ تمکو ہماری طرف سے ملامت نہ ہوگی۔
۵۵	اور نصیحت کرتے رہو کہ نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے۔
۵۶	اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اسی لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔
۵۷	میں ان سے رزق تو نہیں مانگتا اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھانا کھلائیں۔
۵۸	اللہ ہی تو سبکو رزق دینے والا ہے زور آور ہے مضبوط ہے۔
۵۹	سو کچھ شک نہیں کہ ان ظالموں کے لئے بھی عذاب کی نوبت مقرر ہے جس طرح انکے ساتھیوں کی نوبت تھی تو انکو مجھ سے عذاب جلدی نہیں طلب کرنا چاہیے۔
۶۰	پھر جس دن کا ان کافروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس سے ان کے لئے خرابی ہے۔